جماعت پنجم

8-6-20 - 14 6/20

ہفتہ وار کام - معاشرتی علوم

باب نمبر 1 تاریخ

سوال سرسید احمد خان کی خدمات کا تذکرہ کریں۔

جواب۔ سرسید احمد خان کا خیال تھا کہ انگریز کو طاقت کے ذریعے شکست نہیں دی جاسکتی لہٰذا مسلمانوں کو غیر مسلم معاشرے میں اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے انگریز کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہیئیں۔ سرسید احمد خان کی خدمات مندرجہ ذیل ہیں۔

1- انھوں نے مسلمانوں کو قائل کیا کہ مسلمانوں کو مغربی تعلیم حاصل کرنی چاہیئے۔

2. سرسید احمد خان نے مسلمانوں کے لئے لفظ قوم استعمال کیا۔

3. سرسید احمد خان نے مسلمانوں کو مغربی تعلیم کی طرف راغب کیا۔ انکی اس تحریک کو تحریک علی گڑھ کہا جاتا ہے۔

4- 1867ء میں اردو ہندی تنازعہ کے بعد دو قومی نظریہ کھل کر سامنے آگیا۔ آپ نے ہی مسلمانوں کو سب سے پہلے یہ شعور دیا کہ وہ علیحدہ قوم ہیں۔ آپ دو قومی نظریہ کے بانی بھی کہلاتے ہیں۔

5- اسی دو قومی نظریہ کی بنیاد پر بعد میں پاکستان بنا۔

6- سرسید احمد خان نے ایم او ہائی سکول کی بنیاد رکھی جو آگے چل کر کالج اور پھر علی گڑھ یونیورسٹی بنی۔

7- سرسید احمد خان نے مسلمانوں کی مشکل ترین وقت میں قیادت کی۔

سوال دو قومی نظریہ پر نوٹ لکھیں؟

جواب۔ دو قومی نظریے سے مراد یہ ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں دو بڑی قومیں مسلمان اور غیر مسلم قومیں آباد تھیں۔ جن میں اکثریتی آبادی ہندو قوم پر مشتمل تھی۔
اگرچہ یہ دونوں قومیں صدیوں تک ایک دوسرے کے ساتھ رہیں۔ لیکن یہ آپس میں گھل مل نہ سکیں اور یہی دونوں قوموں کی منفرد معاشرت وجود میں آ سکی اور یہی چیز دو قومی نظریہ کی بنیاد بنی۔

سوال۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے قیام پر نوٹ لکھیں

جواب۔ 30 دسمبر 1906ء کو ڈھاکہ میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ہوا۔ جس میں نواب سلیم اللہ خان نے مسلم لیگ کے قیام کا تجویز پیش کی اور مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا۔ جس کے اہم مقاصد مندرجہ ذیل تھے:

انگریز حکومت سے تعاون کرنا مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کرنا دوسری قوموں سے دوستانہ تعلقات قائم کرنا
پنجاب میں سر محمد شفیع، علامہ محمد اقبالؒ، ملک برکت علی اور دوسرے مسلمان رہنماؤں نے مسلم سیاست میں اہم کردار ادا کیا۔

نوٹ: سبق کی پڑھائی کریں اور 20 مشکل الفاظ کی املا۔ پڑھائی صفحہ نمبر 27 - 33

جماعت پنجم

MOTOWOTOFOSO Date 06/05/20......

ہفتہ وار کام - اسلامیات

روزے کا تعارف اور اہمیت

سوال - روزے کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب۔ روزہ اسلام کا اہم رکن ہے۔ روزے کو عربی زبان میں صوم کہتے ہیں۔ جس کے لفظی معنی ہیں رُک جانا، ٹھہر جانا، خاموش رہنا وغیرہ۔ اسلام میں روزے سے مراد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے کے لئے صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور دیگر خواہشات سے رُکے رہنا ہے۔

سوال روزے کی فرضیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ روزہ ہر عاقل اور بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ روزے کی فرضیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ "مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے۔ تاکہ تم پرہیزگار بنو۔"

سوال روزے کی معاشرتی اہمیت بیان کریں۔

جواب - انسان روزے کی حالت میں بھوکا پیاسا رہنے کی وجہ سے دوسرے انسانوں کے لئے اپنے دل میں احساس محسوس کرتا ہے۔

MOTOWOTOFOSO Date:....../....../20.......

-2 غریبوں اور محتاجوں کے لئے اپنے دل میں ہمدردی اور ایثار پیدا ہوتا ہے۔

-3 روزہ کی وجہ سے معاشرہ کے افراد میں قوتِ برداشت، وقت کی پابندی، غیبت سے اجتناب اور پرہیزگاری کی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔

-4 ماہِ رمضان المبارک میں مسلمان کثرت سے مسجد جانے کی وجہ سے دوسروں کے معاشرتی مسائل سے آگاہ ہوکر ان کا حل تلاش کرتے ہیں۔

نوٹ: سبق کی پڑھائی اور ۱۰ مشکل الفاظ کی املا